ہیں۔انہوں نے ایک متوازی حکومت قائم کررکھی ہے۔جس کی فوج، اپنی پولیس، اپنا سیکرٹریٹ اور اپنی ہی وزارت خارجہ و داخلہ ہے۔شورش کاشمیری نے جو کچھ کہا اس پر باحوالہ دلائل دیے سب سے آخر میں اس نے بھی مفتی محمود کی طرح ایک جذباتی مطالبہ کیا۔اس کے مطالبے کو قبول کرنے کے لیے میرے سامنے دلائل کا انبار تھا اور میں نے دل ہی دل میں یہ مسئلہ حل کرنے کا فیصلہ کرلیا تھا۔لیکن اس موقع پر شورش نے ایسی حرکت کی جس سے میں لرز گیا۔مولوی تاج محمود جوان کے ہمراہ تھے وہ بھی بڑے حیران ہوئے۔شورش نے گفتگو کرتے ہوئے یکا یک اٹھ کر بڑے جذباتی انداز میں میرے پاؤں پکڑ لیے۔میں نے شورش کو اس کی عظمت کا احساس دلاتے ہوئے اٹھا کر گلے سے لگالیا۔مگر شورش ہاتھ ملا کر پیچھے ہٹ گیا۔بھٹو صاحب ہمارے پاس کون سی عظمت ہے ایک سو سال سے ہم اپنے آقا و مولی کی عزت و عظمت بحال نہیں کرا سکے۔ہم سے زیادہ ذلیل قوم کسی ملک نے آج تک پیدا نہیں کی ہوگی، ہم اس وقت عزت و عظمت کا تاج سر پر رکھ سکتے ہیں جب قادیانیوں سے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا تاج چھین کر سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کرلیں۔پھر شورش نے روتے ہوئے میرے سامنے اپنی جھولی پھیلا کر کہا۔میں آپ سے اپنے اور آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم المرسلین کی بھیک مانگتا ہوں۔آپ میری زندگی کی تمام نیکیاں اور خدمات لے لیں۔میں اللہ کے حضور خالی ہاتھ چلا جاؤں گا۔مگر اللہ کے لیے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی حفاظت کردیجئے۔یہ میری جھولی نہیں، فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جھولی ہے جس کی جھولی پر قادیانی حملہ آور ہیں''۔اب اس سے زیادہ مجھے سننے کی تاب نہ تھی۔میرے بدن میں ایک جھرجھری سی آئی، میں بھی آخر مسلمان تھا اور اسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھتا تھا۔اس موقع پر شورش نے بات چیت کا رخ جذبات کی طرف موڑ دیا تھا اور میں اپنے مسلمان ہونے کی حیثیت کے سوا سب کچھ بھول گیا تھا، میں نے شورش سے وعدہ کرلیا تھا۔میں قادیانی مسئلہ ضرور بالضرور حل کروں گا۔شورش مجھ سے وعدہ لے کر چلا گیا اور میں سوچتا رہا کہ شاید اس شخص نے مجھ پر جادو کیا ہے۔لیکن مجھ جیسے شخص کو قائل کرنے کے لیے ایک جذباتی ماحول پیدا کرنا صرف شورش کا کام تھا۔میں اس شخص کی بہت قدر کرتا ہوں''۔اِس مرتبہ (7۔ستمبر) یومِ ختم نبوت کے اجتماعات وتقریبات اخبارات نے جس اہتمام سے خصوصی ایڈیشنز اور مضامین کا اہتمام کیا، اِس سے لگتا ہے کہ ان شاءاللہ تعالیٰ 7 ستمبر دینی حوالے کے ساتھ ساتھ قومی دن کے طور پر منایا جانے لگے گا، آنے والے دنوں میں ہمیں اس پر مزید محنت کے لیے اپنے آپ کو تیار کرلینا چاہیے، تعلیم وتربیت، میڈیا اور لابنگ جیسے ہتھیاروں سے مسلح ہوکر آگے بڑھنا چاہیے، اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازیں، آمین، یارب العالمین۔

الجزائر میں قادیانی جماعت کے سربراہ کو توہین اسلام کے الزام کے جرم میں سزا:

قادیانی گروہ کو 7۔ستمبر 1974ء میں پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا تو دنیا بھر میں انہیں کوربوہ برانڈ ارتداد کو اسلام کے نام پر پھیلانے میں دشواری پیش آنے لگی، گو کہ ''احمدی اسلام'' کے نام پر وہ اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، اور آئین وقانون کو ماننے سے انکاری ہیں اور دنیا بھر میں پاکستان کے خلاف مسلسل